Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنف / مصنفہ کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خان زادا
نمرہ انور

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

وہ کھڑکی کے پاس کھڑا تھا تو اچانک اس کے کندھے پہ کسی نے ہاتھ رکھا تو اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور سکون کا سانس لیا اور ہانیہ کو دیکھ کر بہت خوش ہوا

اور..................بولا

کیسی ہو تم.......…........اسد خان نے پوچھا

آ گی ہو تم میرے پاس..........…........اسد خان نے پوچھا

مسکرائی ی اور......................بولی نہیں اور..........پھر اسد خان کی آنکھ کھل گی

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

گاڑی روکی ڈرائیور نے دورازہ کھلا اسد خان گاڑی سے نکلا اور اپنی سوچ میں میں گم چلنے لگ گیا کیونکہ

اسکا دماغ اب ہر وقت الجھا ہی رہتا ہے ہر چیز ہونے کے باوجود وہ بے سکون ہی رہتا تھا

سات سال کی محنت کے بعد میں اپنی فیکٹری ک باہر کھڑا ہو میں اسد خان آفریدی ہو

جو اتنا غریب تھا کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے پاس اپنا گھر بھی نہیں تھا آج اتنا امیر ہے ہزاروں گھر بنا سکتا ہے دنیا کی مصائب

کرتا زندگی میں کوئی ی خوشی نہیں ہے پیسہ ہے جس سے میں ہر چیز خرید سکتا ہو لیکن

اس کو نہیں خرید سکتا جو مجھے بہت پسند ہے

میں شان شوکت کے حساب سے خان ......جرات اور دلیری کے حساب سے آفریدی

ہو میں اسد خان آفریدی ہو

لوگوں کے پاس میرے جتنی دولت نہیں اور میرے پاس لوگوں جتنی محبت نہیں اسد

خان اپنے آفیس میں بیٹھے اپنے ماضی کو یاد کرر ہا تھا کیونکہ

اسکا موڑ بہت خراب تھا آج

****

امی میرا چینل چل نہیں رہا میں کیا کرو.........................ہاں یہ نے اپنی امی سے پوچھا

فکر نہ کرو چل جائے گا.................................ہاں یہ کی امی نے تسلی دی

یہ ہے میری ہانیہ اسد خان کی ہانیہ

چلو سنو آپ لوگ میری اور ہانیہ کی محبت کی داستان

ایک دن میں بیٹھا فیس بک چلا رہا تھا مجھے ایک لڑکی کا مسیج آیا

اَلسَلامُ عَلَيْكُم وَرَحْمَةُ اَللهِ وَبَرَكاتُهُ.............................لڑکی نے مجھے سلام کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وَعَلَيْكُم السَّلَام وَرَحْمَةُ اَللهِ وَبَرَكَاتُهُ..............................میں نے جواب دے دیا

کیسے ہو آپ ....لڑکی نے مجھ سے میرا حال پوچھا لڑکی بھی وہ جس کو میں جانتا نہیں تھا

میں حیران یہ کون مجھے مسیج کر رہی ہے

میں ٹھیک ہو.......................میں نے لڑکی سے بتایا

آپ کون.........................میں نے لڑکی سے پوچھا

میرا نام مریم ہے.......................لڑکی نے بتایا

ٹھیک ہے.........................میں نے کہا

تو وہ بولی مجھے آپ کی ضرورت ہے...........................مریم نے مجھے بتایا

میں حیران اس کو مجھ سے کیا ضرورت ہو گی تو.........................پوچھا

کیا ضرورت ہے آپ کو مجھ سے....................میں نے لڑکی مطلب مریم سے سوال کیا

آپ مدد کرو گے میری..................................مریم نے مجھ سے پوچھا

ہاں کرو گا.........................میں نے تجسس کے مارے ہاں کہ دی

مجھ سے ہاں سننے کے بعد اس نے مجھے ایک لنک بھیجا..................اور پھر بولی

اسکو سکرائب کرنا ہے......................مریم نے مجھے بتایا

وہ کیوں.........................میں نے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں آپ نے کہا تھا کہ آپ میری مدد کرگی اس وجہ سے ....مریم نے مجھے سے کہا

میں اس کی جرات پر حیران تھا کہ اس نے ایک خان کو گانے والے چینل کا لنک بھیج دیا

یہ سننے کے بعد اس نے مجھے خدا حافظ کہہ دیا کیونکہ

کہہ دیا

دراصل بات یہ تھی مریم کا اصلی نام ہانیہ تھا مریم نے ایک چینل بنایا تھا اس کو سکرائب کروانے کے لئے وہ لوگوں سے بات کرتی تھی اس نے مجھے بھی اسی مقصد کی وجہ سے مسیج کیا تھا

اسکو کسی سے بھی کوئی واسطہ نہیں تھا وہ صرف اور صرف اپنے مقصد پہ ہی نظر رکھتی تھی ایک بات تھی اس ....میں وہ یہ کہ وہ سب سے الگ تھی اسی لئے اسد خان آفریدی کو اس سے محبت ہو گی

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

تھی لیکن

بہت ہی نیک اور صاف دل کی مالک تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بہت سے لڑکیوں کے ساتھ ایک ہی وقت میں بات کرتا تھا لیکن

جب ہانیہ ملی تو میں تبدیل ہو گیا

ہاں یہ سے پہلے میں بہت سے لڑکیوں سے بات کرتا تھا لیکن

ہاں یہ کے آنے بعد میں نے چھوڑ دیا

مسیج کا جواب دیا

کیا آپ میرا چینل سکرائب کرے گے..............................ہانیہ نے مجھ سے پوچھا

ٹھیک ہے کر دیتا ہو..میں نے ہانیہ سے کہا اور پھر آہستہ آہستہ میں خود اس کی طرف متوجہ ہو گیا اور اسکو مسیج کرنے لگ گیا

وہ بے زار ہو کر مجھ سے باتیں کرنے لگ گیا میں پھر بھی اس سے بات کرنے پر باز نہیں آیا کیونکہ مجھے اس سے محبت ہو گی تھی کیونکہ

کرنے چاہیے گا

میں اس پر فدا ہو گیا تھا میں نے اس کا نام پیار سے موٹی رکھ دیا تھا میں نے اس سے بات کرنے کے لئے ہائی ن لائن کام کی آفر کی کیونکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آئی ن لائی ن کام کرتی تھی میں نے سوچا جب یہ میرے ساتھ کام کرے گی تو زیادہ سے زیادہ میرے ساتھ بات کرے گی پہلے تو اس کو مجھ پر یقین نہیں آیا لیکن پھر اس نے میرے ساتھ کام کرنا شروع کر دیا

اس کو مجھ پر کبھی بھی بھروسا نہیں کیا تھا پتہ ہی کیوں کیونکہ

وہ کسی اور سے محبت کرتی تھی اور اسی سے ہی شادی کرنا چاہتی تھی میں نے جاب آفر دو وجہ سے کی تھی

ایک تو میں اس کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا تھا دوسرا یہ میں اس کے ساتھ ترقی کی منزل تک پہنچنا چاہتا تھا لیکن

میں اس کے دل میں جگہ بنانا چاہتا تھا لیکن

اسکا دل اتنا سخت تھا اور یہ شہزاد سے اتنی محبت کرتی تھی کہ اس کے دل میں کوئی ی اور بستا ہی نہیں تھا

میں نے جواس کے لئ‌ی‌ے محسوس کیا تھا وہ میں کبھی بھی کسی اور کےلئ‌ی‌ے

کے دل میں محبت کے جذبات تھے

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ مجھ سے شادی کرو گی ....ایک دن میں نے باتوں ہی باتوں میں اس سے پوچھا اس نے کوئی ی جواب نہیں دیا تین دفعہ پوچھا پھر اس نے جواب دیا

کرلوگی..............................ہاں یہ نے مذاق سمجھ کر کہا

آپ مجھ سے شادی کرنے کے بعد کیا کرے گی..................میں نے ہاں یہ سے پوچھا

پیار.........................ہاں یہ نے بتایا

تو ہمارے ہو گے بارہ بچے...........................میں نے ہانیہ کو بتایا

آپکو پتہ ہے مجھے شہزاد سے کتنی محبت ہے........................ہاں یہ نے مجھے بتایا

لیکن اس نے مجھے چھوڑدیا میں نے آپ کو جو کچھ بھی کہا ہے وہ صرف اور صرف مذاق میں کہاہے......................ہاں یہ نے مجھے بتایا

پیار سے کہتی تھی شہزاد کا اصل نام کچھ اور تھا

شروع شروع میں محبت مجھے زیادہ محسوس نہیں ہوتی تھی اور سب کچھ اس کو مذاق میں کہتا ہوتا تھا

اسکے دل ودماغ پر صرف اور صرف شہزاد ہی لکھاہوا تھا وہ میرے ساتھ صرف اور صرف کام کی وجہ سے ہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر کام نہ ہوتا تو اس نے مجھ سے بات نہیں کرنی تھی میری اور اس کی پہلی دفعہ بات رمضان میں ہوئی ی تھی

اابھی تک میں نے اس کو دیکھا نہیں تھا اور میں اس کو دیکھنا چاہتا بھی نہیں تھا وہ بھی بہت ہوشیار تھی اس نے مجھے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ وہ نہ ہی کسی سے ملتی ہے اورنہ کسی کو اپنی تصویر بھیجتی ہے شہزاد کے موجودگی کے وقت سے لے کر آج تک یہ پردہ کرتی ہے

اس کو شہزاد نے اتنی محبت تھی کہ اس نے خود کو اس کا سجھ کرپردہ شروع کردیا کہ مجھے صرف اور صرف شہزاد ہی دیکھے

میں نے سات سالوں میں صرف ایک دفعہ ہی دیکھا تھااور دیکھنا چاہتا بھی نہیں تھا

****

میں آفیس سے آکر اپنے کمرے میں بیٹھا تھا...............................تو ہاں یہ آئی ی

ہاں یہ نے نیٹ کا سوٹ پہنا ہوا تھا اور وہ بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی

تم آگ ئی ی..........................میں نے پوچھا

ہاں آگی ہو...........................ہاں یہ نے بتایا

ہم دنوں ایک دوسروں کو دیکھنے لگ گ ئی ے اور تھوڑی دیر کے بعد ہانیہ..........بولی

میں جارہی ہو....................ہانیہ نے مجھے بتایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہ جاؤ ہاں یہ.......................میں نے کہا

گر گیا

اور ساتھ ہی میری آنکھ کھل گی

برا خوب برا خوب........................میں نے خود سے کہا

میں نے ہانیہ کو صرف ایک دفعہ ہی دیکھا تھا وہ بھی تب جب میں اپنے دوست کی بہن کی شادی پر گیا

شہر......................میں نے ہانیہ کو بتایا

اچھا...........................ہانیہ نے مجھ سے کہا

ہاں ہانیہ......................میں نے ہانیہ سے کہا

پھر ہانیہ نے بات بدل دی کیونکہ

وہ بہت ہی سمجھدار اور عقل مند تھی اس نے سوچا کہ یہ نہ کہ دے کہ میں آپ سے ملنا چاہتا ہو اور اس کام پر بات کرنا شروع کر دی

****

میں شادی والے دن لیٹ ہو گیا کیونکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بس میں آیا تھا بارات میرے پہنچنے سے پہلے ہی آچکی تھی میں بارات کو دیکھنے لگ گیا میں جب مڑ تو میں ایک لڑکی سے ٹکراتے ٹکراتے بچا تھا اور پھر یہ لڑکی مجھے دیکھ کر بھاگ گی اور میرے منہ سے بے ساختہ نکلا ہاں یہ........کیونکہ

مجھے یہ پتہ چل گیا تھا یہ ہاں یہ ہے کیونکہ

کروگی

تو ہاں یہ نے جواب دیا میں بھاگ جاؤ گی کیونکہ

میں آپ کے ساتھ صرف اور صرف کام کی وجہ سے ہو اور ویسے بھی میں کسی بھی مرد کے روبرو نہیں ملتی اور نہ ہی کسی سے بات کرتی ہو اور آپ سے بات بھی صرف اور صرف کام کی وجہ سے کرتی ہو.......................ہانیہ نے وضاحت سے جواب دیا

ٹھیک ہے...................میں نے کہ دیا

یار جیسے تمھاری مرضی.................میں نے مذید کہا

یہ سوچتے سوچتے میں دل میں کہ رہا تھا اور سوچ رہا تھا

ایک دفعہ میں نے اسے دیکھا ہے لیکن یہ مجھے بار بار اسی کپڑوں میں نظر آتی ہے کاش یہ مجھے ہر کپڑوں میں نظر آتی تو میں نے اس کا روز ایک نیا روپ نظر آنا تھا

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی گیا ہوا تھا مطلب یہ شادی والا گھر ہاں یہ کے تایا کا گھر تھا

****

ہاں یہ اور اسد کام کے بارے میں بات کر رہے تھے

تو..........میں نے کہا

ہائے یہ لڑکی مجھے تو پاگل کر دی گی

کون لڑکی.....................ہانیہ کے کان کھڑے ہو گے

موٹی ایک لڑکی میرے پیچھے پڑی ہوئی ہے جان نہیں چھوڑ رہی کوئی چودہ سال کی لڑکی ہے

کوئی بھی جواب نہیں دیا

حد ہے ویسے یہ لڑکی آفلائن ہو گی ....میں نے خود سے کہا

کر دی

میں نے محسوس کیا ہاں یہ مجھ سے ناراض ہے..........میرے بار بار پوچھنے پر بتایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اس وجہ سے ناراض ہو آپ کیسے ہے ہر لڑکی سے بات کرتے ہے.....................ہانیہ نے مجھ سے کہا

ہاں کرتا ہو......................میں نے حیرانگی سے کہا

یہ روتی بہت ہے اس وجہ سے میں اس کو چھوڑ نہیں رہا ورنہ میں خود اس کو پسند نہیں کرتا......................میں نے ہانیہ کو بتایا

اسی لئے آپ ناراض ہو مجھ سے.............................میں نے ہانیہ سے پوچھا

جی......................ہانیہ نے بتایا

سے کہا

اچھا چھوڑ دیتا ہو میں اس کو......................................میں نے ہانیہ سے کہا

وعدہ کرو مجھے سے جو مجھ سے پہلے آئی ان کو چھوڑو اور میرے ہوتے ہوئے آپ نے کسی سے بات نہیں کرنی.............................ہانیہ نے مجھے غصہ سے کہا

ایک عورت کے ہوتے ہوئے بھلاوہ کیسے کسی اور عورت کے بارے میں سوچ لیتے ہے............ہانیہ نے شہزاد کو غصے ہوتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے نہیں کرو گا میں کسی سے بات وعدہ کرتا ہو تم سے.....................میں نے ہانیہ سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر مجھے.............ایک شرارت سوجھی

ہانیہ تم مجھ پر اتنا شک کیوں کرتی ہواور اتنی زیادہ پابندیاں جیسے تم میرے شوہر ہو

...........…......میں نے ہانیہ کو شرارت سے کہا

آپ مجھ سے بات کرتے ہوبے شک کام کی بات کرتے ہو لیکن آپ کو میرے ہوتے

ہوئے کسی اور کی ضرورت نہیں................…...........…......ہانیہ نے بتایا

اسد خان..........….........ہانیہ دوبارہ غصہ ہوئی ی

ٹھیک ہے................……..میں نے کہا

اس کے بعد میں نے سب لڑکیوں سے بات کرنا بند کردی ایک طرف میں اپنے آپ کو

شہزاد کو سوچ کر رونے لگ گی

لڑکیوں سے بات کرتا ہو لیکن

ضرور ہوتی ہے یقین کروگے مجھے ہانیہ سے محبت ہو گی

ہانیہ شہزاد سے بہت پیار کرتی تھی اور میں کبھی بھی اس کی جگہ نہ لے سکا

※※※※※※※※※※※※※※

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اپنے آفیس میں بیٹھا تھا کہ.................ایک ملازم میرے پاس رینگ لے کر آیا

خان زادے اس رینگ میں لال موتی پتھر اچھا لگے گا اگر آپ کی اجازت ہو تو لال پتھر لگا دو..........................ملازم نے مجھ سے اجازت مانگی

یہ سن کر میں طیش میں آ گیا اور ....کہا میرا آفیس ہے اور اس آفیس میں میرے اصول ہے شاید آپکو یاد ہے میرے یہاں اصول ہے لال پتھر استعمال نہیں ہوتا

تو تم نے جرات کیسے کی..............................میں نے غصہ سے کہا

مجھ کو غصہ میں دیکھ کر ملازم معافی مانگتے ہوئے چلا گیا تو میرا قریبی ملازم جو میرے باپ کی عمر کا تھا..................اس نے کہا

بیٹا اسد تم لال پتھر دیکھ کر غصہ کیوں ہو جاتے ہو یہ رینگ میں بہت ہی شاندار لگے گا ....بوڑھے ملازم نے جھ سے پوچھا

بعض اوقات زندگی اتنا دکھ دیتی ہے اور اس کی یادیں اتنی تلخ ہوتی ہے تو ان چیزوں سے بھی نفرت ہو جاتی ہے جو اس وقت آپ سے ساتھ تھی

تو میں نے ملازم کو کہا..............................آپ جاؤ میں اکیلے بیٹھنا چاہتا ہو

تو میں اپنی پرانی یادیں میں کھو گیا جو مجھے بہت ہی تکلیف دیتی ہے

ہاں یہ اور میں کام کے سلسلے میں بات کر رہے تھے تو..........میں نے ہاں یہ سے پوچھا

آپ کو کون سا رنگ پسند ہے...............................میں نے ہاں یہ سے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے لال رنگ بہت پسند ہے....................ہانیہ نے بتایا

سے کہا ہاں یہ سمجھی میں مذاق کر رہا ہو تو..............................ہاں یہ بولی

میں اپنے گھر والوں کو کیا بتاؤ گی ہی کس نے دی ہے...............ہاں یہ نے مجھے سے پوچھا

کہ دینا میرے منگیتر نے بیجھی ہے.................................میں نے ہاں یہ سے کہا

اور سے کچھ بھی نہیں لیتی...............ہاں یہ نے بتایا

ٹھیک کہا تھا موٹی نے مجھے اس سے بات کرتے سات سال ہو گ ئ ے ہے لیکن

اس نے مجھے ایک روپے کا بھی خرچا نہیں کروایا تھا صرف اپنے کام سے کام رکھتی تھی

کیونکہ

وہ شہزاد سے بہت محبت کرتی تھی میں تو اس کے ساتھ صرف اور صرف کام کی وجہ

سے تھا وہ دل اور دماغ کی بہت پکی تھی پکا تو میں بھی بہت تھا لیکن میں پھسل گیا تھا اسد

خان آفریدی پھسل گیا تھا

****

ہاں یہ تم مجھے سے ڈرا کرو میں خان ہو.....................میں نے ہاں یہ سے شرات سے کہا

اچھا جی کیا کر لو گے میرے ساتھ..................................ہاں یہ نے مجھ سے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں آپ کو آپکے گھر سے اٹھا کرلے جاؤ گا اور آپ کو پتہ بھی نہیں چلا گا..................میں نے ہانیہ کو بتایا

حد ہے ویسے خان مجھ سے فضول باتیں مت کیا کرو ....ہانیہ نے مجھے غصہ سے کہا

آپکو پتہ ہے میں مذاق کررہا ہو لیکن آپ پھر بھی مجھ پر غصہ ہو جاتی ہے..................میں نے ہانیہ سے کہا

آپ کو مجھ سے ڈرنا چاہیے کیونکہ اگر میں آپ کی بیوی کو بتادو کہ آپ پچاس لڑکیوں سے بات کرتے ہوتو وہ آپ پر بہت ہی شک کرے گی اب آپ بتاؤ زیادہ خطرناک کون..........................ہانیہ نے مجھے سے پوچھا

آپ موٹی ہو..................میں نے شرارت سے کہا

اچھا اسد اب آپ کام کی بات کرو ادھر ادھر کی چھوڑو..................ہانیہ نے سختی سے کہا پھر میں نے ہانیہ نے کام کی باتیں کرنا شروع کردی اور پھر وقت گزار گیا

اسد بیٹے اب تم کو شادی کرلینی چاہیے..................ملازم نے مشورہ دیا مجھے میری سالگرہ کے موقع پر

میں نے شادی نہیں کرنی مجھے نفرت ہے عورتوں سے ....میں نے مسکراتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری مسکراہٹ دیکھ کر..................ملازم بولا

آپ کیوں ہنس رہے ہے.....................ملازم نے پوچھا

بس کچھ پرانی یادیں سوچ کر.....................میں نے ملازم کو بتایا

ہانیہ تمھیں پتہ ہے میں نے سات سال شادی نہیں کرنی..............میں نے ہانیہ کو بتایا

کیوں.....................ہانیہ نے پوچھا

میرے پاس اپنی بیوی کو دینے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے............میں نے ہانیہ کو بتایا

تم کس سے شادی کروگے..............................ہانیہ نے مجھ سے پوچھا

آپ سے..................میں نے شرارت سے کہا

میں آفلائن ہونے لگی ہو....................ہانیہ نے غصہ سے کہا

کیوں...............میں نے پوچھا

کیوں کہ آپ کوئی بھی کام کی باتیں نہیں کرتے....................ہانیہ نے مجھ سے کہا

سے کہا

تب میں شادی اس وجہ سے نہیں کرنا چاہتا تھا کیونکہ

میرے پاس کچھ بھی نہیں تھا اپنی بیوی کو دینے کے لئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب میں اس وجہ سے شادی نہیں کرنا چاہتا کیونکہ اب بھی میرے پاس اپنی بیوی کو دینے کے لئے کچھ بھی نہیں سوائے ہانیہ کے

..........میرا دل ہانیہ کی وجہ سے دھڑکتا ہے

..........میرا دماغ صرف ہانیہ کے بارے میں ہی سوچتا ہے

...........میری زبان جو صرف اور صرف ہانیہ کا نام لینا چاہتی ہے

تو میں کیسے کسی اور کا ہو جاؤ

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

ہائے اس لڑکی کے دوبارہ مسیج آرہے ہے........................میں نے ہانیہ کو بتایا

کون.........................ہانیہ نے غصے سے پوچھا

آپ ابھی اس سے بات کرتے ہو.....................ہانیہ نے پوچھا

ہاں کرتا ہو کیونکہ وہ روتی بہت ہے اگر میں اس سے بات نہ کرو...........میں نے ہانیہ کو بتایا

آپکو اس سے محبت ہے جو چھوڑنا مشکل ہے............................ہانیہ نے پوچھا

نہیں مجھے اس سے محبت نہیں ہے.............................میں نے ہانیہ کو بتایا

اچھا.........................ہانیہ نے کہا

مجھے اس دن میں کسی بھی عورت سے محبت نہیں ہے...............میں نے ہانیہ کو بتایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا.............................ہانیہ نے کہا

آپ مجھ پر شک کیوں کر رہی ہو مجھے پتہ ہے آپکو شہزاد سے محبت ہے ہر کوئی ایک جیسا نہیں ہوتا.............................میں نے ہانیہ کو سمجھایا

مجھے کون سا آپ سے محبت ہے جو آپ ایسی باتیں کر رہے ہو.............................ہانیہ نے بتایا

ٹھیک کہا ہے آپ.............................میں بولا پھر بات ختم ہوئی اور ہم نے کام کی بات شروع کر دی

سے بات کرنے کو دل نہیں کرتا تھا

نہیں ہے اس پر یقین کیا جائے

****

اگر میں آپ سے کہو مجھے آپ سے محبت ہے تو آپ مجھے کیا کہے گی.............................میں نے ہانیہ سے سوال کیا

مجھے آپ کی محبت کی ضرورت نہیں میں نے جس سے محبت کی اس سے مجھے کچھ نہیں ملا تو مجھے آپ سے کیا ملے گا مجھے آپ کی ضرورت نہیں.......ہانیہ نے غصے سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی آواز بتا رہی تھی کہ وہ شہزاد کے چھوڑ جانے پر کتنی افسردہ ہے تب جب یہ شہزاد کے بارے میں بات کرتی تھی پتہ چل جاتا تھا کہ اس نے شہزاد کی وجہ سے کتنی تکلیف برداشت کی ہے محبت کا پھول جب آپ کے دل میں کھلے گا تو آپ کو بہت ہی سکون ہو گا اور

سکون کے ساتھ تکلیف بھی برداشت کرو گے

اس کی یہ بات سچ ہو گی میں سکون کے ساتھ تکلیف بھی برداشت کرتا ہو

مجھے چھوڑ جانا یاد آتا ہے تو میں بے سکون ہو جاتا ہو

اسد خان آفریدی جو کسی کو بھی پسند نہیں کرتے کرتا تھا کسی کو بھی اپنے برابر کھڑے نہیں کرتا تھا آج وہ بہت بدل گیا ہے

اس علاوہ ہاں یہ یہ بھی کہتی تھی

میرے پاس آپ کو دینے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے تو میں بھی خان تھا مسکرا کر کہ دیتا تھا

موٹی نہیں ہے مجھے تم سے مجھے تم سے محبت اور نہ ہی ہونی ہے لیکن محبت تو ہو چکی تھی

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں سات سال رہاہانیہ کے ساتھ اور

اس کے ہوتے ہوئے اور اس کے جانے کے بعدمیری زندگی میں زمین آسمان کا فرق پڑا

پہلا فرق یہ پڑا جو میں لڑکیوں سے باتیں کرتا تھا اب نہیں کرتا تھا

باتیں نہیں کرتا تھا

ویسے یہ جس مرد نے اس کو چھوڑا تھا یہ اس کے لئے اتنا روتی تھی جس نے اس کی ایک مٹ بھی پرواہ نہیں کی میری زندگی کی ایک خواہش میں ایک خواہش یہ تھی کہ دیکھوتو سہی شہزاد ہے کیسا ملو اور جانوں کے اس میں ایسا کیا ہے جس کی وجہ سے یہ اتنی محبت کرتی ہے اس سے

یہ ویسے خوش نصیب بھی تھا اور بد نصیب بھی خوش نصیب ایسے کہ اس کو بغیر دعا کیے ہاں یہ اتنا پیار کرنے والی ملی اور بد نصیب ایسے تھا یہ جو اس نے اس کو کھو دیا

شہزاد کو ہاں یہ بغیر دعا کے مل رہی تھی لیکن

اس نے اس کی قدر ہی نہیں کی میں پتھر تراشا ہو میں نے ایک پتھر جو قدرتی طور پر تراشا دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ہے ہاں یہ کا پیار جو یہ شہزاد سے کرتی تھی

اور ایسے تراشا تھا اس نے سب سے بڑے سے بڑا کاریگر اس پتھر کو اپنی مرضی کے

شہزاد کے لئے ہمشہ عروج ہی دیکھا ہے واقعی میں شہزاد دیکھنے کے قابل تھا

****

میں نے..................اس کو مسیج کیا

موٹی کیسی ہو تم...............میں نے ہاں یہ سے پوچھا

میں ٹھیک ہو.......................ہاں یہ نے بتایا

آپ کیسے ہو..........ہاں یہ نے پوچھا

حد ہے ویسے آپ نے آج پورا دن مسیج نہیں کیا.........................میں نے ہاں یہ سے کہا

آپ نے کیا مجھے کیا مسیج.........................موٹی نے کہا

مسیج بھی نہیں کیا...................................ہاں یہ نے غصے سے کہا

یہ سننے کے بعد میں چپ ہو گیا اور..................سوچنے لگ گیا

ہمیں کام کرتے کافی دیر ہو گی تھی لیکن

وہ پھر بھی میری طرف متوجہ نہیں ہوئی تھی حالانکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے اس کو کام کی آفر کی ہی اس وجہ سے تھی وہ مجھ سے بات کرتی تھی تو میری سوچ

یاد کرتی رہتی تھی لیکن بہت محبت تھی اس کو شہزاد سے

****

اسد خان آپ سے بات پوچھو..................ہانیہ نے پوچھا

جی پوچھو.....................میں نے کہا

اب آپ کیا چودہ سال کی بچی سے بات کرتے ہے....................ہانیہ نے سوال کیا

ہاں کرتا ہو..................میں نے بتایا

لیکن آپ کی کال کی وجہ سے جواب نہیں دے رہا......................میں نے بتایا

ہاں یہ کے دل میں پتہ نہیں کیا آیا اور پھر.................. یہ بولی

پتہ نہیں مرد ایسے کیوں ہوتے ہے ایک منٹ سے پہلے چھوڑ دیتے ہے اور ایک منٹ

سے پہلے وعدہ کر لیتے ہے شادی کے...................ہاں یہ بولی

میں مذاق کے موڈ میں تھا تو........................میں بولا

ویسے آپ دکھی نہ ہوا کرو ہمشہ خوش رہا کرو..........................میں نے کہا

تو.................اس نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اکثر اوقات دکھی ہی رہتی ہو کیونکہ مجھے ہر وقت شہزاد ہی یاد آتا رہتا ہے کوئی ی

ایسا وقت نہیں جب میں اس کو بھول جاؤ

یہ تھی میری ہانیہ سچا پیار کرنے والی اور پیار نبھانے والی

........میری ہانیہ

........میری ہانیہ

........میری ہانیہ

یہاں پر میری آواز اٹک گی اسد خان کسی کو اپنا کہ کر اٹک گیا

****

آپ نے مجھے آج مسیج یا کال کیوں نہیں کی...................میں نے موٹی سے پوچھا

ویسے ہی نہیں کیا مسیج آپ کو کیا آپ نے مجھے کیا ہے.....................ہانیہ بولی

ایسی تھی ہانیہ بے رخی سے

ل ئی ے مسیج کرنے کا وقت نہیں ملا

موٹی تم نے کیا آج مجھے یاد کیا......................میں نے پوچھا

آپ بتاؤ آپ نے کیا......................ہانیہ نے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں کیا.....................میں نے بتایا

کیا سوچ رہے تھے آپ میرے بارے میں.................................ہاں یہ نے پوچھا

میں سوچ رہا تھا موٹی مسیج کر رہی ہو گی.................................میں نے بتایا

آپ نے یاد کیا.........................میں نے پوچھا

ہاں یاد کیا تھوڑا تھوڑا.....................ہانیہ نے بتایا

نہیں تھی

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

مجھے اور ہانیہ کو اکٹھے کام کرتے تین سال ہو گے

پتہ بھی نہیں چلا وقت گزار گیا

میری شادی ہے.........................ہاں یہ نے بتایا یقین کرو گے اس نے مجھے یہ بتایا

مجھے ایک فیصد بھی یقین نہیں آیا کیونکہ اس نے کوئی ی بھی بات نہیں بتائی ی تھی

بلکے مجھے تب بتایا جب شادی قریب تھی

عجیب تھی یہ ویسے نا قابل یقین اس نے مجھے بتانا گوارہ بھی نہیں کیا

میں نے سن کر کوئی ی رد عمل نہیں دیا بلکے

اس کو مبارک باد دے دی اور پھر یہ............بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے شادی کے بعد آپ کے ساتھ کام نہیں کرنا اس کی شادی میں صرف اور صرف

دس دن باقی تھے دس دن کیا اور پھر وہ دن بھی آ گیا جس دن اس کی شادی ہو گی

جس کو میں اپنی ہاں یہ کہتا تھا اب وہ میری نہیں رہی تھی بلکے

وہ اب کسی اور کی ہونے جا رہی تھی برارت سے ایک دن پہلے اس نے مجھ سے بات کی

بہت روئی ی یہ اپنی شادی کے دن اور مجھے بھی نصحیت کی اب تم بھی کر لینا شادی

موٹی ابھی چار سال پڑے ہے میری شادی کے ل ئ ے..................... میں نے اس

سے کہا

ٹھیک ہے پھر اس نے کال کاٹ دی

* * * * * * * * * * * * * *

میں اسد خان نو بھائی ی میں چھٹے نمبر پر بہت ہی بگڑا ہوا تھا لیکن

جیسے ہی ہاں یہ آئی ی میری زندگی میں ٹھیک ہو گیا

............میں نے لڑکیوں سے باتیں کرنا بھی بند کر دی کیونکہ

............وہ میرا لڑکیوں سے باتیں کرنا پسند نہیں کرتی تھی

.............مجھے اس کی یہ بات بہت اچھی لگی

مجھے آج اس سے محبت ہے وہ مجھے سایے اور ہوا کی طرح محسوس ہوتی ہے

مجھے اپنے والدین کے علاوہ جس کو کھونے کا ڈر تھا وہ تھی ہانیہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے بات کرنے کا انداز اور اس کی فطرت مجھے بہت پسند آئی جس کی وجہ سے میں اس کی محبت میں گرفتار ہو گیا

****

میں نے اپنی محبت کا اس کو مذاق میں ہی کہا تھا

مجھے بہت محبت ہے تم سے موٹی.............................میں نے ہاں یہ سے کہا

حد ہے ویسے..........................ہاں یہ نے کہا کیونکہ وہ سمجھ گی تھی مذاق ہے

ویسے ہم مل بھی سکتے تھے پھر کیا ہوا میں خان اور وہ پنجاب کی تھی ہے تو ہم مسلمان ہی تھی

کر کے بور ہو گیا تھا

سے دوبارہ سوال کیا

یہ نہیں تھی یہ موٹی تھی کہ پتلی لیکن

میں اس کو پیار سے موٹی ہی کہتا ہو تا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کو اس رمضان کے صدقے واقعی میں مجھ سے محبت ہو جائی ے اور میرے

بولی

اور...............پھر میں نے کہا

ممکن ہی نہیں مجھے تم سے محبت ہو میں نے یہ کہ کر بات ٹال دی اور شاید یہی بات میری محبت کا سبب بنا

یہ ہر وقت شہزاد کو یاد کرتی رہتی تھی میں سمجھتا تھا پتہ نہیں کیوں اس کو شہزاد کی پڑی رہتی ہے۔

اب پتہ چلا جس سے آپ کو محبت ہوتی ہے اس کو آپ ہر وقت سوچتے رہتے ہے وہ آپ کو ایک منٹ کے ل ئی ے بھی نہیں بھولتا

جس شدت سے یہ شہزاد کو یاد کرتی تھی اب میں بھی اسی شدت سے اس کو یاد کرتا ہو

جب آپ کو کسی سے محبت ہو گی تو آپ بتانا مجھے تو میں اپنے دردِ دل سے آپ کے لے دعا کروں گی تاکہ آپ لوگ مل جائی ے وہ اکثر مجھ سے کہتی تھی

جب آپ کو کسی سے محبت ہو گی تو آپ کو بہت ہی اچھا محسوس ہو گا

آپ کو اس دنیا کے مس ئی لے حل ہوتے نظر آئی ے گے میں اسکی ایسی باتیں سکر ہنس دیتا تھا کہ مجھے کسی سے محبت نہیں ہو سکتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسری بات یہ کہ مجھے کسی کے ل ئی ے ایسا محسوس نہیں ہوا تھا اور نہ ہی ہوا ہے

وہ صرف اور صرف اپنے کام سے کام رکھتی تھی بس میں ہی تھا جو اس کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہتا تھا لیکن

یہ موتی نہیں ہوئی ی متوجہ میری طرف

جیسے اس نے مجھ پر پابندیاں لگائی ی تھی ویسے ہی اس نے مجھ پر لگادی کہ میری علاوہ کسی سے بھی بات نہیں کرنی

مجھے کسی سے کوئی ی شوق نہیں بات کرنے کا میں ویسے بھی کسی سے بات نہیں کرتی

..................ہانیہ بولی

آپ کو پتہ ہے میں آپ سے بات بھی صرف اور صرف کام کی وجہ سے ہی کرتی ہو...................ہاں یہ نے بتایا

ٹھیک ہے...................میں نے کہا

تو...................پھر وہ بولی

نے مجھ سے سوال کیا

پہلے تو سمجھ نہ آیا پھر...........................میں بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے آپ سے یہ کہا ہے

اس کے یہ کہنے کے بعد میں نے خود کو شیشے میں دیکھا اور سوچتا اور اپنے الفاظ پر غور کرتا رہا کہ مجھے اس سے محبت تو نہیں ہو

ہاں ہو گی ہے محبت..................میرے دل نے کہا

اسد خان آفریدی کو ایک لڑکی سے محبت ہو گی تھی

****

آج ہانیہ کی شادی کو پورے چار سال ہو گے ہے اور دو بچے ہے وہ اپنی زندگی میں بہت خوش ہے

مجھے یقین ہے یہ سب کچھ اپنی زندگی کا بھول گی ہو گی

سوائے شہزاد کے کیونکہ

ایک انمول چیز کو کھو دیا

.........میں مسلمان تھا وہ بھی

..........عمر بھی برابر تھی

..........بس صرف اور صرف ذات کا فرق تھا جو ضروری نہیں تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے قیمتی پتھر ہے لیکن

وہ نہیں ہے میرے پاس جو اس سے بھی زیادہ قیمت رکھتا ہے میری زندگی میں

****

کے بعد شادی کرو گا

لیکن

اب وہ آئے گئے ہے سات سال لیکن اب میرا دل نہیں کرتا شادی کرنے کو

حالانکہ

شان وشوکت اور چہرے کی بناوٹ ایسی ہے کہ بہت سے لڑکیوں مجھ پر مرتی ہے اور بہت سی لڑکیاں شادی کرنا چاہتی ہے لیکن

مجھے صرف یہ ہی چاہیے غصے کرنے والی مجھ سے مقابلہ کرنے والی نڈر ہو کر میرے روبرو کھڑے ہونے والی

پہلے میں اس سے غصے سے چڑتا تھا لیکن ہم جیسے مردوں کو لئے ایسی عوریتں ہی ٹھیک ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقت چھین لیتا ہے سب کچھ اور وقت کے ساتھ ساتھ ہم سنبھل جاتے ہے لیکن بھولتے نہیں ہے

اور سے

ویسے اس کو شہزاد سے کمال کی محبت تھی اس نے اتنی مضبوط زنجیر سے خود کو بندھا ہوا تھا کہ کوئی ی بھی اس کو کھول نہیں سکتا تھا سوائے شہزاد کے

اور یہ عورت پہلے دن بھی شہزاد سے محبت کرتی تھی اور میرے ساتھ اتنی دیر کرنے کے باوجود بھی یہ شہزاد پر ہی قائم رہی یہ کہنا غلط نہیں وہ شہزاد سے بہت محبت کرتی تھی اسکی کہانیاں اور شاعری میں شہزاد ضرور آتا تھا کوئی ی ایسی کہانی نہیں جس میں شہزاد نہ ہو

ہے

محسوس ہوتا تھا

اس کی باتیں حقیقت پہ مبنی تھی جو اس نے لوگوں اور شہزاد سے حاصل کی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے لفظ اور باتیں کے الفاظ بہت ہی سخت تھے نہیں نہیں !!!!!!! میرا کہنے کو دل تو نہیں کرتا لیکن میرے موتی سخت دل نہیں کرخت دل تھی

............میری زندگی موتی کے نام

............موتی کی زندگی شہزاد کے نام

ختم شدہ

Crazy Fans Of Novel
Welcome To The Group

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel